145178 ـ خاوند ساتھ امریکہ منتقل نہ ہونا تا کہ تعلیم مکمل کر سکے

سوال

میں مصری عورت ہوں اور میرا خاوند امریکہ منتقل ہو چکا ہے، میں اس کے ساتھ اس لیے نہ گئی تا کہ یہاں رہ کر یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کر سکوں، لیکن اب خاوند چاہتا ہے کہ میں سب کچھ چھوڑ کر اس کے پاس امریکہ چلی جاؤں.
یہ علم میں رہے کہ میرا خاوند اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں، اور تعلیم نے ہی مجھے اولاد نہ ہونے سے فراغت کی بنا پر مشغول کر رکھا ہے، اور میری تعلیم کو تین برس ہو چکے ہیں، مجھے یہ بتایا جائے کہ کیا میرے لیے خاوند کو کچھ عرصہ کے لیے اکیلے ہی رہنے دیناجائز ہے یا کہ مجھے لازما اس کے پاس جانا چاہیے، چاہے اس کے لیے میری ساری تعلیم ضائع ہو جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بیوی کو چاہیے کہ جہاں خاوند رہتا ہے وہ اس کے ساتھ وہیں رہے، لیکن اگر اس میں کوئی معتبر ضرر و نقصان ہو تو پھر نہیں، یا پھر شادی کے وقت عورت نے کسی ایك متعین جگہ پر رہنے کی شرط رکھی ہو، یا یہ شرط ہو کہ وہ اپنے علاقے سے کہیں اور منتقل نہیں ہو گی لہذا یہ شرط پوری کرنا واجب ہے، کیونکہ بخاری اور مسلم شریف میں درج ذیل حدیث ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تمہارے لیے سب سے زیادہ شروط پوری کرنے کا حق وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2721) صحیح مسلم حدیث نمبر (1418).

دوم:

كفريہ ممالك ميں رہنے كى كچھ شروط و ضوابط ہيں ان كے بغير وہاں رہنا جائز نہيں، شروط ميں شامل ہے كہ وہ ديندار ہو جو اسے شہوات سے روكے ركھے، اور علم و بصيرت ركھتا ہو جو اسے شكوك و شبہات سے محفوظ ركھيں، اور دينى شعار كا اظہار كرنا ممكن ہو، اور اس كے ساتھ ساتھ اپنے آپ اور بيوى بچوں كے فتنہ و فساد ميں پڑنے سے امن ميں ہو.

مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے آپ سوال نمبر (13363) اور (27211) كے جوابات كا ضرور مطالعہ كريں.

سوم:

تعليم كے سلسلہ ميں آپ كو اپنے خاوند كے ساتھ سمجھوتہ كرنا چاہيے، اگر ممكن ہو سكے تو آپ تعليم مكمل كريں تا كہ آپ كى جدوجھد ضائع نہ ہو يہ افضل ہے، جيسا كہ آپ نے بيان كيا ہے خاوند كے ليے تھوڑا اور قليل عرصہ اكيلے رہنے ميں كوئى حرج نہيں.

اور خاوند كو بھى چاہيے كہ وہ اپنى بيوى كے ساتھ حسن معاشرت كا برتاؤ كرتے ہوئے اس كے ساتھ سختى مت كرے يا صرف مرد ہونے كے ناطے اپنى بيوى پر تنگى مت كرتا پھرے.

اس ليے آپ دونوں كو افہام و تفہيم سے كام لينا چاہيے كہ آيا آپ كا اپنے خاوند كے ساتھ امريكہ ميں رہنا اور تعليم كو مؤخر كرنا افضل ہے يا كہ خاوند كو ضرر پہنچے بغير آپ كا اپنے ملك واپس آ كر تعليم مكمل كرنا ؟

كيونكہ ہو سكتا ہے آپ كے خاوند كے پاس رہنے كے ليے كوئى قابل اطمنان اسباب ہوں.

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ دونوں كے ليے خير و بھلائى ميں آسانى پيدا فرمائے، اور آپ دونوں كو اپنى اطاعت و نيكى ميں توفيق دے اور اس ميں آپ كى معاونت فرمائے.

واللہ اعلم.